پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
ENora@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۹۲-۵۱)۲۲۷۹۶۴۱
Ssharjeel@worldbank.org

عالمی بینک پاکستان کے صوبہ سندھ میں آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے 150.2 ملین امریکی ڈالر کی امداد فراہم کرے گا

واشنگٹن ڈی سی ، ۱۸ ستمبر ۲۰۰۷: عالمی بنک نے آج پاکستان کے لئے 150.2 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ منظور کیا، جس کے تحت صوبہ سندھ میں آبپاشی کے نظام کی کارکردگی اور اثر پذیری کو بہتر بنایا جائے گا .

سندھ واٹر سیکٹر امپروومنٹ پروجیکٹ ۔ تین ایریا واٹر بورڈز (AWBs) یعنی گھوٹکی ، نارا اور لیفٹ بینک میں پانی کی تقسیم کو بہتر بنانے کے لئے تشکیل دیا گیا ہے. جس میں یقینی ترسیل، برابری اور صارفین کے اطمینان کی فضا قائم کرنے کے اقدامات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ امید ہے کہ اس سے صوبہ کے ۳۰ فیصد زیرِ آبپاشی علاقے میں پیداوار، روزگار اور آمدنی میں اضافہ ہوگا.

پاکستان اپنے بنیادی غذائی تحفظ کی فراہمی کے لئے دنیا کے سب سے بڑے اور مربوط آبپاشی کے نظام پر انحصار کرتا ہے ،مگر یہ انفراسٹرکچر اب زوال کا شکار ہو رہا ہے اور اب یہاں اصلاحات کے ساتھ بحالی کی ضرورت ہے تاکہ پانی کی تقسیم اور ساتھ ہی ساتھ اس کے موثر استعمال کو بہتر بنایا جا سکے۔ سندھ اس نظام سے مستفید ہونے والے اہم ترین علاقوں میں سے ایک ہے جہاں تین بڑے بیراج سالانہ تقریباً ۴۸ ملین ایکڑ فٹ پانی صوبہ کی چودہ اہم نہروں میں چھوڑتے ہیں۔ سندھ کا شمار ملک کے انتہائی غریب علاقوں میں ہوتا ہے۔ یہاں ۵۶ فیصد گھریلو آمدنی کا انحصار ذراعت یا اس سے جڑے ذرائع پر ہے۔

عالمی بینک کے ڈائیریکٹر برائے پاکستان یوسف ہ کرک نے کہا کہ ’ آبپاشی پاکستان کے زرعی شعبے کے لئے انتہائی اہم ہے، جو کہ روزگار اور درآمدات کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔‘ ان کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ پیداوار کے اضافے اور فصل کی بہتری کے ذریعے سندھ میں زرعی پیداوار بڑھانے میں مدد دے گا . اس سے دیہی پیداوار کو تحریک ملے گی جو زرعی اور غیر زرعی آمدن کو بڑھائے گی جو کہ غربت گھٹانے میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس منصوبے کا مقصد سندھ میں پہلے سے جاری شدہ ادارتی اصلاحات کو مزید مئوثر بنانا ہے، اور یہ آبپاشی کے نظام کو ایک ہم آہنگ طریقے سے بہتر بھی بنائے گا جو کہ پانی سے متعلق اہم انفراسٹرکچر کا احاطہ کرے گا۔ یہ آبپاشی میں شراکت داری کے انتظام،اس نظام کی کارکردگی اور دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لئے اداروں کی تشکیل کے ذریعے آبپاشی کے نظام کی ایک طویل المدت پائیداری کو مزید بڑھائے گا۔ ان اصلاحات سے پانی کا تقسیمی نظام بہتر ہوگا۔اور وہ کسان جو آبپاشی کے نظام کے آخری سرے پر رہتے ہیں ان کو پانی کی بہتر فراہمی ہوگی۔

عالمی بینک کے لیڈ واٹر ریسورس اسپیشلسٹ اور پروجیکٹ ٹیم لیڈر مسعود احمد نے کہا کہ ' یہ منصوبہ فارمرز آرگنائزیشن کی سطح پر اٹھائے جانے والے اقدامات میں بھی تعاون کرے گا اور ایک لائح عمل کے تحت صوبے میں آبپاشی اور نکاسی کے نظام کو بہتر بنائے گا' مسعود احمد نے مزید کہا کہ ' ان پسماندہ گروپس کی مزید حوصلہ افزائی بھی کی جائے گی تا کہ وہ آبپاشی کے انتظام اور منصوبوں پر عملدرآمد اور پلاننگ کے سلسلے میں بہتر کردار ادا کرسکیں۔

یہ منصوبہ آبپاشی کے اوقات کار سے متعلق معلومات کے مئوثر پھیلاؤ ،نہروں کے نظام، سیلاب کی پیشن گوئیاں اور انتباہ کے سلسلے میں سندھ اری گیشن ڈرینج اتھارٹی کی استعداد اور کارکردگی بہتر بنانے پر بھی اپنی توجہ مرکوز کرے گا۔ سماجی ومعاشی اثرات اور ترقی پر نظر رکھی جائے گی اور ہر سال اس کی رپورٹ تیار کی جائے گی .ان نتائج سے متعلق آراء اور تاثرات پیشرفت کا ایک معیار مقرر کریں گے اور اگر کوئی وسط مدتی تبدیلیاں ضروری ہوجائیں تو ان سے متعلق بروقت آگاہی فراہم کریں گے .

یہ قرضہ، انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (IDA) جو عالمی بینک کا رعایتی قرض دینے والا ادارہ ہے نے دیا ہے۔ اس قرض کی کُل مدت ۳۵ سال ہے ، اور ۱۰ سال کی رعائتی عرصہ بھی شامل ہے۔

پاکستان میں عالمی بینک کی کارکردگی سے متعلق مزید معلومات کیلیئے ، ویب سائٹ دیکھیئے :

http://www.worldbank.org.pk

منصوبہ سے متعلق مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ دیکھیئے :

http://www.worldbank.org.pk/external/projects/main?pagepk=64283627&pipk=73230&thesitepk=293052&menupk=293085&projectid=po84302